

[This question paper contains 2 printed pages.]

Your Roll No.....

Sr. No. of Question Paper : 10208

L

Unique Paper Code : 2142202402

Name of the Paper : Classical Prose DSC 8

Name of the Course : B.A. (P) Urdu

Semester : IV

Duration : 3 Hours

Maximum Marks : 90

Instructions for Candidates

1. Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.

نوٹ: کل پانچ سوالوں کے جواب دیجیے۔ پہلا سوال لازمی ہے۔ نمبر مساوی ہیں۔

۱۔ ذیل کے اقتباسات میں سے ایک کی تشریح سیاق و سباق کے ساتھ کیجیے:

(الف)

”وہ اس دن جو میں ہریالی دیکھنے گیا تھا۔ ایک ہرنی میرے سامنے کنوتیاں اٹھائے ہوئے ہولی تھی۔ اس کے پیچھے میں نے گھوڑا ایک چھٹ پھینکا تھا۔ جب تک اجالا رہا اسی کی دھن میں بھٹکا کیا۔ جب اندھیرا ہو گیا اور سورج ڈوبا تب جی میرا بہت اوبھا۔ سہانی سی امریاں تاک کے میں ان میں گیا تو ان امریوں کا پتا پتا میرے جی کا گاہک ہوا وہاں کا یہ سہیلا ہے۔ کچھ رنڈیاں جھولا ڈالے جھول رہی تھیں۔ ان سب کی سردھری کوئی رانی کیتی، مہاراجا جگت پرکاس کی بیٹی ہیں۔ انہوں نے یہ انگوٹھی اپنی مجھے دی اور میری انگوٹھی انہوں نے لی اور لکھوٹ بھی لکھ دی۔ سو یہ انگوٹھی ان کی لکھوٹ سمیت میرے لکھے ہوئے کے ساتھ پہنچتی ہے۔“

(ب)

”وہ ماجانی میرا یہ حال دیکھ کر بلائیں لے اور گلے مل کر بہت روئی، تیل ماش اور کالے ٹکے مجھ پر سے صدقے کیے، کہنے لگی اگرچہ ملاقات سے دل بہت خوش ہوا لیکن بھیا تیری یہ کیا صورت بنی اس کا جواب میں کچھ نہ دے سکا۔ آنکھوں میں آنسو ڈبڈبا کر چپکا ہو رہا۔ بہن نے جلدی خاصی پوشاک سلوا کر حمام میں بھیجا۔ نہادھو کر دو کپڑے پہنے ایک مکان اپنے پاس بہت اچھا تکلف کا میرے رہنے کو مقرر کیا۔ صبح کو شربت اور لوزیات حلوہ سوہن پستہ مغزی ناشتے کو اور تیسرے پہر میوے خشک و تر پھل پھلاری اور رات دن دونوں وقت پلاؤنان قلیے کباب تحفہ تحفہ مزے دار منگوا کر اپنے رو بہ رو کھلا کر جاتی۔ سب طرح خاطر داری کرتی۔ میں نے ویسی تصدیق کے بعد جو یہ آرام پایا خدا کی درگاہ میں ہزار ہزار شکر بجالایا کئی مہینے اس فراغت سے گزرے کہ پاؤں اس خلوت سے باہر نہ رکھا۔“

۲۔ اردو میں کلاسیکل نثر کے ارتقا پر روشنی ڈالیے۔

۳۔ کلاسیکیت سے کیا مراد ہے؟ لکھیے۔

۴۔ رانی کیتکی کی کہانی کا تنقیدی جائزہ پیش کیجیے۔

۵۔ میرامن کی نثر نگاری کی امتیازی خصوصیات بیان کیجیے۔

۶۔ داستانِ باغ و بہار پر سیر حاصل گفتگو کیجیے۔

۷۔ غالب کی نثر نگاری کے امتیازات پر روشنی ڈالیے۔

۸۔ ’غالب نے مراسلے کو مکالمہ بنادیا‘ اس قول کی روشنی میں غالب کی خطوط نگاری کا جائزہ لیجیے۔